خبر منظر

اگست میں نیلس، نیواڈا میں ریڈ فلیگ مشترکہ فوجی مشق کے دوران ہندوستانی فضائیہ کے نائب سربراہ ائر مارشل پی.وی. نائک (دائیں) امریکی فضائیہ کے لیفٹیننٹ جنرل لائڈ ائر بیک کے ساتھ محوِ گفتگو۔ یہ پہلا موقع تھا کہ ہندوستانی فضائیہ نے اس حقیقت پسند ضرب آور تربیتی مشق میں حصہ لیا جب کہ امریکی فضائیہ مختلف ملکوں کے ساتھ یہ مشق کرتی رہی ہے۔

صدا قمبر تنظیم اسلامی کانفرنس (او آئی سی) میں امریکہ کے خصوصی ایلچی مقرر کئے گئے ہیں اور اس حیثیت سے وہ ۵۷ اسلامی ممالک کی تنظیم میں امریکہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ گذشتہ ۱۳ اگست ۲۰۰۸ کو نئی دہلی میں صحافیوں اور دانشوروں سے گفتگو کے دوران انہوں نے اپنی نئی ذمہ داریوں اور عالمی صورت حال کے بارے میں متعدد سوالوں کے جواب دئے۔

فل برائٹ اسکالر کویتا اے. شرما کی کتاب ''اعلیٰ تعلیم کی بین الاقوامیت: ہندستان کے خارجہ تعلقات کا ایک پہلو'' کی رسمِ رونمائی اگست میں ہریانہ کے جندال گلوبل لا اسکول کی ایڈوائزر جین شوکسکی کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ کویتا شرما نئی دہلی میں انڈیا انٹرنیشنل سینٹر کی ڈائرکٹر ہیں۔ اس موقع پر اعلیٰ تعلیم پر ایک پینل مذاکرہ بھی ہوا۔

میڈیا مبصر نذیرہ اعظم کے ناول 'خانہ بدوش' کو ۲۰۰۷ کی بہترین اردو کتاب کے احمد عدایہ اردو انٹرنیشنل ایوارڈ سے نوازا گیا۔ لاس اینجلس کے اردو مرکز انٹرنیشنل میں منعقدہ ایک تقریب میں مرحوم احمد عدایہ کی بیٹی محترمہ نسرین عدایہ نے نذیرہ اعظم کو یہ ایوارڈ پیش کیا۔ ۵۰۰۰ امریکی ڈالر پر مشتمل یہ ایوارڈ ۱۹۸۹ میں شمالی امریکہ اور یوروپی خطہ کے ادیبوں و شاعروں کے لئے قائم کیا گیا۔ نذیرہ اعظم ہندنژاد امریکی ہیں۔ ان کے والدین یوپی، ہندوستان سے ترک وطن کر کے امریکہ جا بسے ہیں۔

واشنگٹن ڈی سی میں ہندوستان اور پاکستان کے کم عمر کے نوجوانوں نے امریکہ کے نائب وزیرِ خارجہ جان ڈی نیگروپونٹے سے ملاقات کی۔ اس موسم گرما میں مائنی کے اوٹس فلڈ میں تنازعات ختم کرنے کے سیڈس آف پیس کورس کے اختتام پر یہ ملاقات ہوئی۔ کورس تین ہفتہ کا تھا۔ اس موقع پر سفیرِ ہند برائے امریکہ رونن سین بھی موجود تھے۔ اس کورس میں ۳۲ نوجوانوں نے حصہ لیا۔ انہوں نے مذاکرات، کھیل کود اور آرٹ کی سرگرمیوں کے دوران نہ صرف آپسی بندھن مضبوط کئے بلکہ اپنے اپنے معاشروں کو مصالحت کی طرف پیش قدمی پر مائل کرنے کا ہنر بھی سیکھا۔ سیڈس آف پیس نامی اس کورس کا آغاز ۱۹۹۳ میں ہوا اور اس کے تحت جنوبی ایشیا کے نوجوانوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کی یہ کوشش امریکی محکمۂ خارجہ کی مدد سے ۲۰۰۱ سے جاری ہے۔